65

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ عَسٰی اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ALFAZL RABWAH

بروز ہفتہ — ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی — برائے خصوصی نمبر ۳۲

قیمت فی پرچہ ۲ پیسے

جلد ۶۰/۲۵ | ۳ شعبان ۱۳۹۱ھ ۲۴ تبوک ۱۳۵۰ھش ۲۴ ستمبر ۱۹۷۱ء | نمبر ۲۲۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جو دعا عاجزی، اضطراب اور شکستہ دل سے بھری ہوئی ہو وہ خدا تعالیٰ کے فضل کو کھینچ لاتی ہے

مگر دعا کی توفیق بھی خدا تعالیٰ کے فضل کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتی

"حصولِ فضل کا اقرب طریق دعا ہے اور دعائے کامل کے لوازمات یہ ہیں کہ اس میں رقت ہو۔ اضطراب اور گدازش ہو۔ جو دعا عاجزی، اضطراب اور شکستہ دلی سے بھری ہوئی ہو۔ وہ خدا تعالیٰ کے فضل کو کھینچ لاتی ہے اور قبول ہو کر اصل مقصد تک پہنچاتی ہے۔ مگر مشکل یہ ہے کہ یہ بھی خدا تعالیٰ کے فضل کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتی اور پھر اس کا علاج یہی ہے کہ دعا کرتا رہے، خواہ کیسی ہی بے دلی اور بے ذوقی ہو لیکن یہ سیر نہ ہو۔ تکلف اور تصنع سے کرتا ہی رہے۔ اصلی اور حقیقی دعا کے واسطے بھی دعا ہی کی ضرورت ہے۔

بہت سے لوگ دعا کرتے ہیں اور انکا دل سیر ہو جاتا ہے وہ کہہ اٹھتے ہیں کہ کچھ نہیں بنتا مگر ہماری نصیحت یہ ہے کہ اس خاک بیزی ہی میں برکت ہے کیونکہ آخر گوہرِ مقصود اسی سے نکل آتا ہے اور ایک دن آ جاتا ہے کہ جب اس کا دل زبان کے ساتھ متفق ہو جاتا ہے اور پھر خود ہی وہ عاجزی اور رقت جو دعا کے لوازمات ہیں پیدا ہو جاتے ہیں۔ جو رات کو اٹھتا ہے خواہ کتنی ہی عدم حضوری اور بے صبری ہو۔ لیکن اگر وہ اس حالت میں بھی دعا کرتا ہے کہ الٰہی دل تیرے ہی قبضہ اور تصرف میں ہے تو اسکو صاف کر دے۔ اور عین قبض کی حالت میں اللہ تعالیٰ سے بسط چاہے تو اس قبض سے بسط نکل آئے گی اور رقت پیدا ہو جائے گی۔ یہی وہ وقت ہوتا ہے جو قبولیت کی گھڑی کہلاتا ہے۔ وہ دیکھے گا کہ اس وقت روح آستانۂ الوہیت پر پانی کی طرح بہتی ہے اور گویا ایک قطرہ ہے جو اوپر سے نیچے کی طرف گرتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ششم ص ۹۳، ۹۴)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۳ تبوک۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تا حال اسلام آباد میں قیام فرما ہیں۔ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ احباب حضور کی صحت و عافیت کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

راولپنڈی ۲۳ تبوک۔ محترم جناب صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے روبصحت ہے۔

احباب دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر طرح آپ کا حافظ و ناصر ہو۔

مجلس ارشاد کا آئندہ اجلاس
۲۵ ستمبر کو ہو گا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ مجلس ارشاد کا آئندہ اجلاس مورخہ ۲۵ تبوک (ستمبر) بروز ہفتہ بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں منعقد ہو گا جس میں مکرم صوفی محمد اسحٰق صاحب "حضرت محی الدین ابن عربی کے سوانح" اور مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی "عبد اللہ آتھم کی پیشگوئی" کے عناوین پر مقالے پڑھیں گے احباب سے درخواست ہے کہ وہ کثرت سے اجلاس میں شامل ہو کر مستفید ہوں۔

ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد
(تعلیم القرآن)

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ

قائدین کرام کو بذریعہ اعلانات معلوم ہو چکا ہو گا کہ مجلس خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ ۸-۹-۱۰ اخاء ۱۳۵۰ھش اکتوبر ۱۹۷۱ء ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ قائدین سے التماس ہے کہ

۱۔ تمام خدام کو اجتماع کی تاریخوں کی اطلاع کر دیں۔

۲۔ خدام کو کثرت کے ساتھ اجتماع میں شامل ہونے کی تحریک کریں۔

۳۔ خدام کو اجتماع میں ہونے والے علمی اور ورزشی مقابلہ جات کے لئے تیار کرنا شروع کر دیں۔

۴۔ مختلف امور کے متعلق تفصیلات بذریعہ اعلان اور بذریعہ سرکلر مجالس کو بھجوا دی گئی ہیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت ربوہ سے شائع کیا۔)

احادیث الرسولؐ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سلام کو رواج دو

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا اَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَیُّ الْاِسْلَامِ خَیْرٌ قَالَ: تُطْعِمُ الطَّعَامَ، وَتَقْرَأُ السَّلَامَ عَلٰی مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَمْ تَعْرِفْ۔ (بخاری)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ کون سا اسلام افضل اور بہتر ہے۔ آپ نے فرمایا کھانا کھلانا اور ہر ملنے والے کو خواہ اس سے جان پہچان ہو یا نہ ہو سلام کرنا۔

(۲)

عَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَا تَدْخُلُوا الْجَنَّۃَ حَتّٰی تُؤْمِنُوْا وَلَا تُؤْمِنُوْا حَتّٰی تَحَابُّوْا اَفَلَا اَدُلُّکُمْ عَلٰی اَمْرٍ اِذَا فَعَلْتُمُوْہُ تَحَابَبْتُمْ اَفْشُوا السَّلَامَ بَیْنَکُمْ۔ (ابوداؤد)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تم جنت میں داخل نہیں ہوگے یہاں تک کہ تم ایمان لے آؤ اور تم ایمان نہیں لاؤ گے جہاں تک کہ تم ایک دوسرے سے محبت کرو کیا میں تمہیں وہ بات نہ بتاؤں جس پر تم عمل کرو تو باہم محبت کرنے لگو (اور وہ بات یہ ہے) آپس میں سلام کو رواج دو۔

(۳)

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ یَا اَیُّہَا النَّاسُ اَفْشُوا السَّلَامَ وَاَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَصِلُوا الْاَرْحَامَ وَصَلُّوْا وَالنَّاسُ نِیَامٌ، تَدْخُلُوا الْجَنَّۃَ بِسَلَامٍ۔ (ترمذی)

حضرت عبداللہؓ بن سلام بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سنا کہ اے لوگو! سلام کو رواج دو۔ ضرورت مند کو کھانا کھلاؤ۔ صلہ رحمی کرو اور اس وقت نماز پڑھو جب لوگ سوئے ہوئے ہوں۔ اگر تم ایسا کرو گے تو تم سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

(۴)

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: یَا بُنَیَّ اِذَا دَخَلْتَ عَلٰی اَہْلِکَ فَسَلِّمْ یَکُوْنُ بَرَکَۃً عَلَیْکَ وَعَلٰی اَہْلِ بَیْتِکَ۔ (ترمذی)

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے میرے بیٹے جب تم گھر جاؤ تو سلام کہو اس طرح تمہیں بھی برکت ملے گی اور تمہارے خاندان کو بھی۔

(۵)

عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ: اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِعِیَادَۃِ الْمَرِیْضِ وَاتِّبَاعِ الْجَنَازَۃِ، وَتَشْمِیْتِ الْعَاطِسِ، وَاِبْرَارِ الْمُقْسِمِ وَنَصْرِ الْمَظْلُوْمِ، وَاِجَابَۃِ الدَّاعِیْ وَاِفْشَاءِ السَّلَامِ۔ (بخاری)

حضرت براء بن عازبؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم بیمار کی عیادت کریں جنازے کے ساتھ جائیں۔ چھینک مارنے والے کی چھینک کا جواب دیں۔ قسم کھانے والے کو اسکی قسم کے پورا کرنے میں مدد دیں مظلوم کی مدد کریں اور دعوت کے لئے بلانے والے کی دعوت قبول کریں اور سلام کو رواج دیں۔

(۶)

عَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ بِاللّٰہِ تَعَالٰی مَنْ بَدَاَہُمْ بِالسَّلَامِ۔ (ابوداؤد)

حضرت ابوامامہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لوگوں میں سے اللہ تعالیٰ کی رحمت اور فضل کا زیادہ حقدار وہ شخص ہے جو سلام کہنے میں پہل کرے۔

(۷)

عَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ قَالَ اِذَا لَقِیَ اَحَدُکُمْ اَخَاہُ فَلْیُسَلِّمْ عَلَیْہِ فَاِنْ حَالَتْ بَیْنَہُمَا شَجَرَۃٌ اَوْ جِدَارٌ اَوْ حَجَرٌ ثُمَّ لَقِیَہٗ فَلْیُسَلِّمْ عَلَیْہِ (ابوداؤد)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے کہ جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی سے ملے تو اسے سلام کہے پھر جب کوئی درخت یا دیوار یا پتھر ان دونوں کے درمیان حائل ہو جائے یعنی وہ ایک دوسرے سے اوجھل ہو جائیں اور بعد میں فوراً ہی آپس میں ملیں تو پھر ایک دوسرے کو سلام کہیں۔

(۸)

عَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: یُسَلِّمُ الصَّغِیْرُ عَلَی الْکَبِیْرِ وَالْمَارُّ عَلَی الْقَاعِدِ وَالْقَلِیْلُ عَلَی الْکَثِیْرِ۔ (بخاری)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ چھوٹے بڑے کو۔ چلنے والا بیٹھے ہوئے کو۔ اور تھوڑے بہتوں کو سلام کریں۔

(۹)

عَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: یُسَلِّمُ الرَّاکِبُ عَلَی الْمَاشِیْ وَالْمَاشِیْ عَلَی الْقَاعِدِ وَالْقَلِیْلُ عَلَی الْکَثِیْرِ۔ (بخاری)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ سوار پیدل چلنے والے کو اور پیدل چلنے والا بیٹھے ہوئے کو اور تھوڑے زیادہ آدمیوں کو سلام کہیں یعنی سلام میں پہل کریں۔

خطبہ نکاح

سب سے اچھا تحفہ جو انسان کسی کو دے سکتا ہے دعا ہے

(فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

مرتبہ۔ مکرم یوسف سلیم صاحب ایم اے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت اپنی قیامگاہ پر مؤرخہ ۹ر تبوک ۱۳۵۰ ہش (۹ ستمبر ۱۹۷۱ء) شام کے وقت محترم چوہدری احمد مختار صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی کی صاحبزادی محترمہ شاہدہ مختار صاحبہ کے نکاح کا اعلان فرمایا۔ یہ نکاح محترم و مکرم چوہدری عبدالحق صاحب ورک امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد کے صاحبزادے محترم چوہدری محمود احمد صاحب ورک کے ساتھ پانچ ہزار روپے حق مہر پر قرار پایا ہے۔

خطبہ مسنونہ کے بعد سیدنا حضرت اقدس نے فرمایا:۔

"ایسے خوشی کے مواقع پر ایک دوسرے کو تحفہ دینے کا رواج بھی ہے اور ایک پسندیدہ اور بابرکت سنت بھی ہے اور سب سے اچھا تحفہ جو ایک انسان دوسرے کو دے سکتا ہے وہ دعا کا تحفہ ہے

پس ہم سب دعا کریں گے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتے کو بہت بابرکت کرے اور جس غرض کے لئے اور جس مقصد کی خاطر یعنی نوع انسانی کو قائم رکھنے کیلئے اللہ تعالیٰ نے آگے اولاد کا سلسلہ جاری کیا ہے۔

اس رشتے سے بھی ایسی ہی نسل پیدا ہو کہ جو اللہ تعالیٰ کے مقصد کو پورا کرنے والی ہو اس سے جنگ کرنے والی نہ ہو۔"

ایجاب و قبول کے بعد سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ نے حاضرین سمیت اس رشتے کے بابرکت ہونے کے لئے لمبی دعا کرائی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ کی اہم دینی مصروفیات

دو نکاحوں کا اعلان۔ انفرادی اور اجتماعی ملاقاتیں، اہم ارشادات

(مکرم یوسف سلیم صاحب ایم۔اے)

اسلام آباد ۔ ۱۱ تبوک ۱۳۵۵ھش سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

سیدہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت بھی اچھی ہے۔ ثم الحمدللہ

انفرادی اور اجتماعی ملاقاتیں

پچھلے چند دنوں میں حضرت اقدس ایدہ اللہ الودود عموماً ہر روز احباب کو صبح اور شام انفرادی اور اجتماعی طور پر ملاقات سے بہرہ ور اور اپنے زریں ارشادات سے مستفید فرماتے رہے۔ مورخہ ۵ تبوک بروز اتوار حضور ایدہ اللہ بنصرہ سے انفرادی طور پر ملاقات کا شرف حاصل کرنے والوں میں مکرم ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب مشنری ڈاکٹر کانو (نائیجیریا) بھی شامل تھے۔

ایک نکاح کا اعلان

اگلے روز بھی حضور نے کئی احباب سے انفرادی ملاقات کرنے کے علاوہ ایک نکاح کا بھی اعلان فرمایا۔ یہ نکاح محترمہ راشدہ صاحبہ بنت مکرم و محترم چوہدری نور محمد خاں صاحب سٹیشن ماسٹر ساہیوال کا محترم چوہدری محمد عبدالرشید صاحب لندن ابن مکرم و محترم چوہدری محمد حسین صاحب مرحوم و مغفور کے ساتھ پندرہ ہزار روپے حق مہر پر قرار پایا ہے۔ دولہا صدر پاکستان کے سائنسی مشیر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے چھوٹے بھائی ہیں اس موقعہ پر حضور نے اپنے مختصر خطبہ نکاح میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز میں توازن کا اصول جاری فرمایا ہے۔ میاں بیوی کے تعلقات بھی اسی صورت میں خوشگوار رہ سکتے ہیں کہ ان کی زندگی متوازن ہو فرمایا ہماری دعا ہے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر جہت سے خیر و برکت اور ثمرات حسنہ کا موجب بنائے حضور نے ازراہ شفقت دلہن کے لئے تفسیر صغیر کی ایک جلد اپنے دستخطوں اور دعائیہ نوٹ کے ساتھ تحفۃً مرحمت فرمائی۔

شام ساڑھے چھ بجے حضرت اقدس باہر لان میں تشریف لائے تمام حاضرین سے مصافحہ فرمایا اور پھر نصف گھنٹے تک احباب میں رونق افروز رہے۔ اس موقعہ پر حضور ایدہ اللہ جنطبانہ اور اس کے مفرد اجزاء کے متعلق گفتگو فرماتے رہے۔ برادرم مکرم سید عبدالحی صاحب مربی سلسلہ احمدیہ بھی موجود تھے۔ حضور نے انہیں جنطبانہ کے بارے میں بعض معلومات فراہم کرنے کا ارشاد فرمایا۔

تحریر کا رواج کیونکر پڑا

حضور نے فرمایا جنطبانہ تو عربی نام ہے۔ مختلف ملکوں میں اسے مختلف نام سے یاد کیا جاتا ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ کسی زبان کی اصل الفاظ یا تحریر نہیں بلکہ sound (آواز) ہے جو مختلف ملکوں میں مختلف حروف یا الفاظ کی شکل میں بدل جاتی ہے۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے آواز کی لہریں پیدا کر رکھی ہیں۔ انسان نے لہروں کے عکس کو حروف یا الفاظ کی شکل میں تبدیل کر دیا ہے۔ چنانچہ کسی حرف یا لفظ میں تھوڑی سی آواز کے فرق سے دوسری زبان میں اس کی شکل بالکل بدل جاتی ہے۔ فرمایا پہلے تو دنیا کا کام اکثر بغیر پڑھے لکھے چلتا تھا تحریر کی ضرورت شاید اس واسطے پیش آئی کہ انسان نے اپنی زبان کا اعتبار کھو دیا اسلئے یادداشت کے طور پر لکھنے لکھانے کا رواج چل نکلا۔ پھر کیا تھا انشاپردازیاں اور لفظی موشگافیاں شروع ہو گئیں اور دیکھتے ہی دیکھتے کتابوں اور رسالوں کے طومار لگ گئے جن میں ہر قسم کا رطب و یابس بھی شامل ہو گیا۔ ہمارے ایک شاعر جو بیچارے ساری عمر یہ کہتے رہے۔

ع وگرنہ شہر میں غالب کی آبرو کیا ہے

اب جو اٹھتا ہے ان کے شاعرانہ کلام پر خامہ فرسائی میں سینکڑوں صفحات سیاہ کر ڈالتا ہے۔ دنیا چاند پر پہنچ گئی وہ کائنات کے سربستہ راز معلوم کرنے کے لئے روز و شب منہمک ہے تسخیر کائنات کے اس دور میں یہاں فقط ورثا پر دادیوں کے بوجھ کھاتا ہوا اور مدح سرائی میں زمین و آسمان کے قلابے ملانا ذہنی عیاشی تو کہلا سکتا ہے ملک و ملت کی تعمیر و ترقی میں ممد و معاون نہیں بن سکتا۔

تحریر کے بعض ضرر رساں پہلو

سیدنا حضرت اقدس نے سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے فرمایا تحریر و تصنیف کے بیشمار فائدے ہیں۔ مختلف اور بیش بہا علوم و فنون کتابوں میں محفوظ ہیں۔ جن کی ضرورت اور افادیت سے کسی کو انکار نہیں ہو سکتا۔ مگر میں اس وقت تحریر کے ان پہلوؤں کا ذکر کر رہا ہوں جو انسانی دماغ کو پراگندہ اور خیالات کو منتشر کر دیتے ہیں فرمایا عیسائی پادریوں اور مستشرقین کی وہ دلخراش کتب اور جگر پاش تحریرات اسی ذیل میں آتی ہیں۔ جن میں اسلام کی عظمت اور حقانیت پر خشک منطقی اور سوفسطائی دلیلوں کے ساتھ پردہ ڈالنے کی کوشش کی گئی ہے۔ فرمایا کسی تحریر کے اندرونی تضاد کا فقدان اس کی صحت کی دلیل نہیں ہوتا ورنہ دنیا میں کہانیوں اور افسانوں کی کمی نہیں پھر تو انہیں بھی سچا ماننا پڑیگا اس صورت میں زیادہ سے زیادہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ لکھنے والے کا دماغ اچھا ہے۔ اس نے الفاظ کا تانا بانا بننے میں بڑی ہوشیاری دکھائی ہے۔ مگر یہ عقلی شعبدہ بازی خود اپنی ذات میں اس لئے بھی بے فائدہ ہے کہ ع عقل خود اندھی ہے گر نیر الہام نہ ہو۔

سیدنا حضرت ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا احمدیوں کی زبان اتنی پختہ، قول اتنا ثابت اور بات اتنی پکی ہونی چاہیئے کہ تحریر کی بالعموم ضرورت ہی نہ پڑے۔ البتہ معاملات کی بعض صورتوں میں قرآنی حکم کے مطابق تحریر لینے کی ضرورت پڑتی ہے۔ مگر اس میں بھی بڑی احتیاط کی ضرورت ہے۔ فرمایا ہمیں دنیا میں بنی نوع انسان کی خدمت اور اسلام کی اشاعت کا بڑا زبردست مرحلہ درپیش ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ پہلے اپنی اصلاح کریں تا اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمیں اس زبردست مہم کو سر کرنے کی کماحقہ توفیق عطا فرمائے۔

مورخہ ۷ تبوک۔ آج شام بھی شمع خلافت کے پروانوں کا خاصا ہجوم تھا۔ احباب اپنے پیارے آقا کی دید اور ملاقات کے لئے دور و نزدیک سے کثرت سے تشریف لائے ہوئے تھے۔ حضور ازراہ شفقت سات بجے شام باہر لان میں تشریف لائے اور جملہ احباب سے مصافحہ فرمایا۔ اور پھر قریباً پون گھنٹہ تک احباب کو اپنے روح پرور ارشادات سے محظوظ و مستفید فرماتے رہے۔ حضور کی اس ایمان افروز مجلس علم و عرفان میں مقامی احباب کے علاوہ مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال۔ استاذی المکرم ملک سیف الرحمٰن صاحب مفتی سلسلہ، مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ اور مکرم میاں عبدالرحیم صاحب جہلم (والد ماجد برادرم مکرم مسعود احمد صاحب مبلغ فرانکفورٹ جرمنی) بھی موجود تھے۔

جنطبانہ اور اس کے حیرت افزا خواص کے بارے میں آج بھی ذکر ہوتا رہا۔ ایک دوست نے اپنی بیمار دکھ زدہ بیوی کے لئے حضور سے دعا اور دوا کی درخواست کی۔ اس پر سیدنا حضور ایدہ اللہ نے فرمایا

معاشرہ میں عورت کا حصہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

معاشرہ میں اصولاً جتنا حصہ مرد کا ہے اتنا ہی عورت کا ہے۔ مرد اور عورت اپنی اپنی ذمہ داریوں کو صرف اسی صورت میں کما حقہ ادا کر سکتے ہیں کہ وہ صحت مند ہوں۔ اگر گھر میں عورت بیمار پڑی ہو تو اس کا مطلب یہ ہے کہ نصف معاشرہ مفلوج ہو گیا۔ اسلئے عورت خواہ ماں ہو یا بیٹی ہو یا بہن ہو اس کا صحت مند ہونا بھی ضروری ہے۔ فرمایا شادی شدہ عورتوں کی بیماری اور کمزوری کی ایک وجہ بالعموم یہ ہوتی ہے کہ ان کے بچوں کے درمیان وقفہ بہت تھوڑا ہوتا ہے۔ اس سے نہ صرف گوناگوں معاشی الجھنیں اور تربیتی مسائل جنم لیتے ہیں بلکہ انسانی معاشرہ مجموعی طور پر بُری طرح متاثر ہوتا ہے۔ فرمایا اس بارے میں بھی اللہ تعالے نے قرآن کریم میں ہماری راہنمائی فرمائی ہے۔ اللہ تعالے فرماتا ہے۔ حملہ و فصالہ ثلثون شہرا اور ایک دوسری جگہ فرماتا ہے۔ حولین کاملین لمن اراد ان یتم الرضاعۃ۔ قرآن کریم کے ان حکیمانہ ارشادات کو ملا کر دیکھیں تو پتہ لگتا ہے کہ دراصل یہی اصولی ہدایت صحت مند اور خوشحال معاشرے کی ضامن ہے۔ ایک دوست نے عرض کیا میری نظر کمزور ہو گئی ہے حضور دعا کریں۔ فرمایا اللہ تعالے اپنا فضل فرمائے۔

انسانی جسم میں آنکھ کی اہمیت

آنکھ ہمارے جسم کا ایک باریک اور نازک حصہ ہے اور اس میں اللہ تعالے کی شان اندر شان پنہاں ہے۔ فرمایا ہم آنکھوں سے سامنے کی چیز دیکھتے ہیں اور پھر آنکھیں اس کا عکس فوراً دماغ تک پہنچا دیتی ہیں۔ اس سے بھی بڑی شان اللہ تعالیٰ کی یہ ہے کہ اس نے ہماری غذا میں وہ ذرے یعنی اجزاء پیدا کر دئے ہیں۔ جو ہمارے جسم کے مختلف اعضاء کا حصہ بنتے رہتے ہیں مثلاً جو ذرے آنکھ کے لئے پیدا کیا گیا ہے وہ ہمارے جسم میں اور کہیں نہیں جاتا۔ صرف آنکھ کا حصہ بنتا ہے اور پھر یہ بھی اللہ تعالے کی شان ہے کہ اس نے جسم کے اندر ایک ایسا نظام قائم کر دیا ہے کہ جس کی بدولت پانچ سات سال کے عرصہ میں انسانی جسم کے ہر عضو کے ذرات تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔ یہ انسان اللہ تعالیٰ کی ان قدرتوں پر نظر ڈالے تو وہ حیران رہ جاتا ہے اللہ تعالیٰ کی قدرتوں کی کوئی حد و بست نہیں نہ ہمیں انکی گہرائی کا پتہ لگتا ہے نہ ان کے پھیلاؤ کا پتہ لگتا ہے اور نہ انکی بلندیوں کا پتہ لگتا ہے۔ فتبارک اللہ احسن الخالقین

ضعف بصر اور سونف

حضور نے فرمایا اذا مرضت کی حقیقت سے کسی کو مجالِ انکار نہیں۔ انسانی بیماریوں میں سے آشوب اور ضعف چشم کی بہت سی وجوہات میں سے ایک وجہ یہ بھی ہوتی ہے کہ جسم کا وہ نظام جو آنکھ کی مرمت پر لگا ہوتا ہے اس میں کمزوری پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کے لئے اللہ تعالے نے علاج کے طور پر بعض چیزوں میں شفاء رکھی ہے مثلاً سونف آنکھوں کے لئے بڑی مفید ہے۔ اسے خوب اچھی طرح سے پیس کر اس میں برابر مقدار میں چینی ملا کر ہر کھانے کے بعد استعمال کرنا اللہ تعالے کے فضل سے بہت فائدہ بخش ہے۔

مغربی افریقہ میں واقفین ڈاکٹروں اور ٹیچروں کی تقرریوں کے ذکر پر فرمایا:۔

سیرالیون میں ایک اور مسجد کی تعمیر

کینما سیرالیون میں مسجد احمدیہ کی تعمیر کے لئے ایک چیف (سردار) نے زمین دی تھی۔ جب اس پر مسجد تعمیر ہونے لگی تو بعض لوگوں نے شور مچا دیا۔ معاملہ عدالت تک پہنچا۔ عیسائی حاکم کے سامنے مخالفین نے خلاف حقیقت باتیں بنائیں اور جماعت احمدیہ کو خانہ خدا کی تعمیر سے روکنے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگایا مگر جج پر ان کے دروغ بے فروغ کی حقیقت کھل گئی اُس نے احمدیوں کے حق میں فیصلہ دیتے ہوئے لکھا کہ چونکہ چیف احمدیوں کو زمین دے چکا ہے اور سیرالیون کے دستور میں دی گئی مذہبی آزادی کی رو سے ہر فرد اور جماعت کو اپنا مذہبی عبادت گاہ بنانے کا حق حاصل ہے اس لئے احمدیوں کو مسجد کی تعمیر روکنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ چنانچہ اس مسجد کی بنیاد رکھی جا چکی ہے اور تعمیر کا کام شروع ہے۔

قویٰ کی مکمل نشوونما انسان کا حق ہے

ایک دوست نے عرض کیا اللہ تعالے نے انسان کو جو مختلف قویٰ دئے ہیں ان کی مکمل نشوونما کے لئے جن وسائل کی ضرورت ہے وہ اس کا حق ہے۔ یہ استدلال قرآن کریم کی کس آیت سے کیا جاتا ہے۔ حضور نے بلند آواز سے الحمد للہ رب العلمین پڑھا اور فرمایا یہ استدلال ہم اسی آیہ کریمہ سے کرتے ہیں۔ یہ اللہ تعالے کی ربوبیت تامہ کا کرشمہ ہے کہ انسان کی تمام قوتوں اور استعدادوں کی مکمل نشوونما کے لئے جن چیزوں کی ضرورت ہے وہ اس نے پیدا کیں اور اس پر اُس کا حکم تسلیم کیا ہے۔

مورخہ ۸ نبوک احباب کثیر تعداد میں تشریف لائے ہوئے تھے جن میں مکرم محترم چوہدری احمد مختار صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی اور محترم چوہدری ریاض احمد صاحب قائد ضلع سرگودھا بھی شامل تھے۔ حضور جب سوا چھ بجے شام باہر لان میں تشریف لائے تو آپ نے از راہ شفقت سب احباب کو شرف مصافحہ بخشا۔ مکرم قائد صاحب ضلع سرگودھا سے گھوڑوں کے متعلق دریافت کرنے کے بعد فرمایا۔

عربی گھوڑوں کی فضیلت

اگر ہمارے زمیندار بھائی توجہ کریں تو وہ بڑی آسانی سے گھوڑے رکھ سکتے ہیں انہیں زیادہ تردد نہیں کرنا پڑتا فرمایا گھوڑے گھوڑے میں بھی فرق ہوتا ہے عربی نسل کا گھوڑا اتنا کم خوراک جفاکش دلیر اور سادہ مزاج ہوتا ہے کہ تھوڑے سے سوکھے گھاس اور پانی پر گذارہ کر لیتا ہے۔ بایں ہمہ تیز روی اور پھرتی میں اپنا جواب نہیں رکھتا۔ یہ اس کی تیز خرامی اور مضبوطی کا کرشمہ ہے کہ ۲۴ گھنٹے میں ۲۷۰ میل کا فاصلہ لگاتار طے کر کے ریکارڈ نہایت اعلیٰ معیار قائم کر دیا۔ فرمایا میں احباب جماعت پر زور دے رہا ہوں کہ وہ عربی النسل گھوڑے رکھیں کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عربی گھوڑوں کی جو تعریف فرمائی ہے اور جس رنگ میں انہیں موجب برکت قرار دیا ہے۔ واقعات نے اسے سچا کر دکھایا ہے فرمایا یہ تو عیسائی محققین نے بھی تسلیم کیا ہے کہ عرب گھوڑوں کی افزائش نسل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات کا مرہون منت ہے۔ آپ کی بعثت سے پہلے عرب میں عربی گھوڑا قریباً نایاب تھا۔ آپ کا ارشاد فرمایا تھا کہ صحابہ کرام نے آپ کے ارشاد پر عاشقانہ رنگ میں لبیک کہتے ہوئے کئی کئی گھوڑے رکھ لئے۔ فرمایا عرب گھوڑے کی ایک بڑی خوبی یہ بھی ہے کہ میدان جنگ میں بھی بڑی دلیری اور ثابت قدمی دکھاتا ہے۔ توپ و تفنگ سے ڈرنے کا تو سوال ہی نہیں یہ تو عین معرکہ کارزار میں اپنی مخصوص اور خوبصورت چال میں ناز و نخرے دکھا رہا ہوتا ہے۔

ایک دوست نے عرض کیا موجودہ زمانہ میں جنگ کی نوعیت بدل گئی ہے۔ اب ٹینک اور ایٹمی ہتھیاروں کا زمانہ ہے۔ حضور نے فرمایا اسلئے یہ کہنا کہ اب گھوڑوں کی ضرورت ہی نہیں رہی درست نہیں ہے یہ انداز فکر صحیح نہیں ہے۔ آپ نے دوسری جنگ عظیم اور ستمبر ۶۵ء کی پاک بھارت جنگ کے متعدد واقعات بیان کرتے ہوئے فرمایا ساری دنیا کے عظیم مدبروں اور جرنیلوں کی یہ متفقہ رائے ہے کہ جنگی اعتبار سے اصل چیز نہ گھوڑا ہے اور نہ ٹینک۔ یہ تو انسان کی قربانی کا وہ جذبہ اور شہیدوں کا وہ خون ہے جو جنگ میں مؤثر کردار ادا کرتا ہے۔

ہر زمانہ میں گھوڑے کی افادیت مسلم ہے

حضور نے فرمایا گھوڑے اور انسان کا آپس میں چولی دامن کا ساتھ ہے قرآن کریم نے یہ تو فرمایا واذا العشار عطلت کہ ایک زمانے میں جاکر اونٹنیوں کی ضرورت نہیں رہے گی لیکن قرآن کریم نے یہ کہیں نہیں فرمایا کہ گھوڑوں کی ضرورت نہیں رہے گی۔ بلکہ کئی جگہ ان کی تعریف بیان فرما کر بالواسطہ طور پر ان کی ضرورت کا احساس دلایا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے تو گھوڑوں کے متعلق یہاں تک فرمایا ہے کہ گھوڑوں کی پیشانی میں امت محمدیہ کے لئے قیامت تک برکت رکھی گئی ہے گھوڑے کی برکت کو قیامت تک ممتد فرمانا اس بات کی دلیل ہے کہ کوئی زمانہ ان کی ضرورت اور افادیت سے بے نیاز نہیں رہ سکتا۔

جماعت احمدیہ کی ذمہ داریاں

سیدنا حضرت اقدس ایدہ اللہ بنصرہ نے زمانے کے بدلتے ہوئے حالات میں جماعت احمدیہ کی اہم ذمہ داریوں پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ آپ نے فرمایا پچھلے دو سو سال کی انسانی تاریخ پر جب نگاہ ڈالتے ہیں تو ہمیں یہ نظر آتا ہے کہ یورپی اقوام نے آپس کی لڑائیوں کے باوجود آہستہ آہستہ ترقی کرتے ہوئے ایک اہم مقام حاصل کر لیا۔ امریکن بھی اپنی افتاد طبع اور انداز فکر کے اعتبار سے اسی زمرہ میں شمار ہوتے ہیں۔

چنانچہ ایک وقت میں انہوں نے باہمی رضامندی سے دنیا کے مختلف علاقوں کو تقسیم کر کے اپنے اپنے حلقہ ہائے اثر میں لے لیا اور پھر یہ ایک بلاک کی شکل میں اپنے عروج کے لئے کوشاں رہے۔ پہلی جنگ عظیم کے بعد ان کے مقابل ایک دوسری طاقت ابھری۔ یہ کمیونزم کی طاقت تھی۔ اس نے بھی دنیا کے بعض حصوں پر اپنا قبضہ جما کر ایک بلاک کی شکل اختیار کر لی۔ اس طرح دنیا دو متحارب اور مخالف بلاک میں تقسیم ہو گئی ایک مغربی یا اتحادی بلاک کہلایا اور دوسرا اشتراکی بلاک۔ یہ دونوں بلاک اپنی اپنی جگہ پر ترقی پذیر رہے۔ دوسری جنگ عظیم کے بعد سیاسی اقتصادی اور سائنسی اعتبار سے ان کی ترقی اپنے عروج پر پہنچ گئی جب تک یہ دونوں بلاک اپنے نقطۂ عروج کی طرف حرکت کرتے رہے ایک دوسرے کے خلاف برسر پیکار رہے۔ یہاں تک کہ یہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر اڑ جاتے اور ایک دوسرے کے خلاف لڑنے مارنے پر تل جاتے تھے مگر اب حالات نے جو نیا رُخ اختیار کیا ہے اس میں یہ بڑی متحارب طاقتیں Compromise کے اصول کی طرف مائل ہو رہی ہیں۔ اور آج ان کی باہمی مصالحت کو دیکھ کر دنیا حیران ہے حضور نے فرمایا ان کی اتنی مخاصمت اور مخالفت کے باوجود ایک دوسرے کی طرف ان کا جھکاؤ اور مصالحتی کردار اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ انہوں نے جو ترقی کرنی تھی کر لی ہے۔ اب یہ اپنا ترقی اور اپنے اقتدار و استبداد کو سنبھالا دینے کے لئے ملی بھگت پر مجبور ہو گئے ہیں جو اس بات کی علامت ہے کہ ان کا تنزل شروع ہو چکا ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ نے فرمایا اس میں شک نہیں کہ ان دو بڑی طاقتوں نے دنیوی لحاظ سے بڑی ترقی کی ہے۔ لیکن ہم مسلمانوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ ہے کہ ہم ان سے زیادہ ترقی کریں گے۔ ہم ان سے زیادہ بلند ہوں گے۔ کیونکہ ان کی ترقی صرف دنیوی نقطۂ نگاہ سے تھی۔ اسلام و احمدیت کی ترقی دین اور دنیا ہر دو نقطۂ لحاظ سے ہے ہم نے ان سے انشاء اللہ آگے نکلنا ہے آثار اور قرائن اس کے مؤید ہیں کہ یہ طاقتیں اپنے تمام تر لاؤ لشکر اور شان و شوکت کے باوجود روبہ تنزل ہیں ہم اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپنی منزل کی طرف بڑھتے اور نقطۂ عروج کی طرف اٹھتے چلے گئے ہیں۔ ہم اپنی منزل پر کب پہنچیں گے اور نقطہ عروج کو کب حاصل کریں گے۔ یہ ہماری پیہم قربانی و ایثار مومنانہ صبر و ثبات اور مخلصانہ جدوجہد پر منحصر ہے۔ حضور نے فرمایا احباب کا یہ فرض ہے کہ وہ ان بدلتے ہوئے حالات میں اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں۔ ثابت قدمی استقلال اولوالعزمی سے حالات کا مقابلہ کریں۔ کسی قسم کی قربانی اور ایثار سے دریغ نہ کریں اور پھر سب سے بڑھ کر یہ کہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے رہیں کہ وہ اپنے فضل سے ہماری حقیر کوششوں کو شرفِ قبولیت بخشے اور تائیدات غیبیہ سے ہماری مدد فرمائے تا دینِ متین اسلام ایک بار پھر اپنی پوری آب و تاب اور شان و شوکت کے ساتھ ساری دنیا پر غالب آ جائے۔

مقام شکر

نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی تحریک اور اس کے خوشکن نتائج کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا یہ مقام شکر ہے کہ جماعت اپنی بساط کے مطابق مالی و جانی قربانیاں دے رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل اور پیار سے ان قربانیوں کے توقع سے کہیں بڑھ کر زیادہ اچھے نتائج نکال رہا ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذٰلک

اس واسطے ہمارا مقصد یہ ہونا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کے پیار کا جو ہمیں شرف حاصل ہو رہا ہے۔ اس کا جو تعلق مدد کے رنگ میں، برکت کے رنگ میں، رحمت کے رنگ میں اور اچھے نتائج نکالنے کے رنگ میں ظاہر ہو رہا ہے اس میں ہم کمی نہ آنے دیں بلکہ اس میں ترقی کرتے چلے جائیں۔ ہم اللہ تعالیٰ کی محبت اور اس کے پیار میں فنا ہو کر خدائی صفات کے رنگ میں رنگین ہو جائیں۔ یہاں تک کہ دنیا ہمارے وجود ہی میں اللہ تعالیٰ کے پیار اور اس کی تائیدات کا مشاہدہ کرنے لگ جائے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کی تجلیات ہی ہیں جن سے مادیت اور دجالیت کا سحر پاش پاش ہو جاتا ہے یہ الٰہی نشانات اور تائیدات سماویہ کا ایک ایسا سیل رواں ہے جس میں دہریت اور الحاد خس و خاشاک کی طرح بہ نکلتا ہے۔

سیدنا حضرت اقدس کی یہ روح پرور اور ایمان افروز مجلس علم و عرفان پونے دو گھنٹے تک جاری رہی۔

مورخہ ۱۹ ر تبوک شام کے وقت جب حضور باہر تشریف لائے تو بعض احباب نے جن میں محترم شیخ محبوب عالم صاحب خالد ناظر بیت المال آمد بھی شامل تھے آگے بڑھ کر حضور سے معانقہ کا شرف حاصل کیا۔ پھر حضور جب احباب میں تشریف فرما ہوئے تو محترم ورک صاحب نے مسجد احمدیہ اسلام آباد کا ایک خوبصورت ماڈل حضور کی خدمت بابرکت میں پیش کیا۔ حضور نے اسے بغور ملاحظہ فرمایا اور دیر تک مسجد کی مجوزہ عمارت اور اس کے متعلق بعض ضروری امور سے متعلق گفتگو فرماتے رہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک اور نکاح کا اعلان

حضور نے اس موقع پر ایک نکاح کا بھی اعلان فرمایا۔ یہ نکاح محترمہ شاہدہ مختار صاحبہ بنت مکرم و محترم چوہدری احمد مختار صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی کا محترم چوہدری محمود احمد صاحب ورک ابن مکرم محترم چوہدری عبدالحق صاحب ورک امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد کے ساتھ پانچ ہزار روپے حق مہر پر قرار پایا ہے۔

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ نے اپنے خطبہ نکاح میں ارشاد فرمایا ایسے خوشی کے مواقع پر ایک دوسرے کو تحفہ دینے کا رواج اور اسلام کی ایک پسندیدہ بابرکت سنت بھی ہے سب سے اچھا تحفہ جو ایک انسان دوسرے انسان کو دے سکتا ہے وہ دعا کا تحفہ ہے۔ اس لئے ہم سب دعا کریں گے کہ اس رشتہ کو اللہ تعالیٰ بہت بابرکت کرے اور اللہ تعالیٰ نے جس غرض کے لئے اور جس مقصد کی خاطر یعنی نوع انسانی کو قائم رکھنے کے لئے یہ سلسلہ جاری کیا ہے اس رشتہ سے بھی ایسی نسل پیدا ہو جو اللہ تعالیٰ کے مقصد کو پورا کرنے والی اور اس کی ناراضگی سے بچنے والی ہو۔

ایجاب و قبول کے بعد حضور نے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائی۔

ایک نیک اور بابرکت تحریک

مبارک ہیں وہ لوگ جو اس تحریک میں حصہ لیتے ہیں

مکرم ملک منظور احمد صاحب محصل شیزان انٹرنیشنل لمیٹڈ لاہور سے تحریر فرماتے ہیں:-

"خاکسار کے دل میں ایک تحریک اور تجویز رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس ارشاد کے مطابق ہوئی جو یہ ہے کہ جو دنیا میں مسجد بنانے والے کے لئے خداوند تعالیٰ اس کا گھر اپنی جنت میں بناتا ہے۔ جہاں سب احباب جماعت انفرادی طور پر مساجد کے لئے چندے دیتے ہیں وہاں میں نے شیزان انٹرنیشنل لمیٹڈ لاہور کے تمام احباب سے اجتماعی طور پر دو آنے سے لے کر جتنا کوئی چاہے چندہ دے کر ماہوار رقم جمع کر کے مساجد ممالک بیرون ارسال کرتے رہیں گے اب مبلغ ۵۰/- روپے ارسال خدمت ہیں۔" (جزاھم اللہ احسن الجزاء)

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے تعمیر مساجد ممالک بیرون پاکستان کے لئے ایک لائحہ عمل تجویز فرمایا ہوا ہے اور یہ لائحہ عمل ایک خاص اہمیت کا حامل ہے۔ سو ہمارے عہدیداران کو چاہیئے کہ مکرم ملک صاحب موصوف کی تحریک کے مطابق اپنی جماعت کے ہر فرد کو خاص طور پر توجہ دلاتے رہا کریں۔

اللہ تعالیٰ ہمارے ملک صاحب کو اس نیک مقصد میں کامیاب فرماتے ہوئے اپنے خاص فضلوں سے نوازے اور ہمارے عہدیداران کو بھی عملدرآمد کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

گوجرانوالہ میں قاعدہ یسرنا القرآن عبدالعزیز صاحب خادم مسجد سے مل سکتا ہے (منیجر مکتبہ یسرنا القرآن ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پروگرام سالانہ اجتماع

مجلس انصار اللہ ضلع لاہور

بتاریخ ۲۶ ستمبر بروز اتوار بمقام مسجد دارالذکر لاہور

۰۰-۹ بجے صبح	تلاوت قرآن کریم	مکرم حافظ عطاء الحق صاحب
۱۵-۹ "	عہد نامہ	
۲۰-۹ "	نظم	سعید احمد صاحب اعجاز
۳۰-۹ "	افتتاح و دعا	
۴۵-۹ "	درس قرآن کریم	مکرم محمد شفیع صاحب اشرف مربی سلسلہ لاہور
۰۰-۱۰ "	درس ملفوظات حضرت مسیح موعودؑ	اخوند فیاض احمد صاحب
۱۵-۱۰ "	ہماری تعلیم (")	خواجہ محمد اکرم صاحب
۳۰-۱۰ "	منتظمین اپنے اپنے شعبوں کے متعلق توجہ دلائیں گے۔	

دوسرا اجلاس زیر صدارت مکرم قاضی محمد اسلم صاحب

۰۰-۱۱ بجے صبح	موجودہ زمانہ اور الٰہی نوشتے	مکرم محمد شفیع صاحب اشرف مربی سلسلہ
۳۰-۱۱ "	ہماری ذمہ داریاں	مکرم ملک عبداللطیف صاحب ستکوہی ناظم ضلع
۰۰-۱۲ بجے دوپہر	تربیت اولاد	مکرم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب قائد وقف جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ
۳۰-۱۲ تا ۲ بجے	وقفہ برائے کھانا۔ نماز ظہر و عصر۔	

تیسرا اجلاس زیر صدارت مکرم نسیم سیفی صاحب قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ

۰۰-۲ سہ پہر	تلاوت قرآن کریم	
۱۰-۲ "	عہد نامہ	
۱۵-۲ "	نظم	مکرم ثاقب صاحب زیروی
۳۰-۲ "	سیدنا حضرت مسیح موعودؑ	مکرم عبدالجلیل صاحب عشرت مہتمم عمومی ضلع لاہور
۰۰-۳ "	سوال و جواب	علمائے سلسلہ جوابات دیں گے۔
۰۰-۴ "	رپورٹ کارگزاری مجلس ضلع لاہور	شیخ عبدالوہاب منتظم عمومی مجلس لاہور
۳۰-۴ "	خطاب	محترم مولانا نسیم سیفی صاحب
۳۰-۵ "	دعا۔	

نوٹ: تمام انصار شہر لاہور و مجالس ضلع لاہور سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک اجتماع ہوں۔ حاضرین اجتماع کو دوپہر کا کھانا دارالذکر میں مجلس کی جانب سے پیش کیا جائے گا۔

المعلن: شیخ عبدالوہاب منتظم عمومی مجلس انصار اللہ لاہور

قابل تقلید مجالس خدام الاحمدیہ

حسب ذیل مجالس خدام الاحمدیہ نے اپنا بجٹ سال ختم ہونے سے قبل ہی پورا کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان مجالس کے خدام اور عہدہ داران کو جزائے خیر سے نوازے دیگر مجالس کو بھی ان مجالس کی تقلید کرتے ہوئے جلد از جلد اپنا بجٹ ۱۰۰ فی صد ادا کرنا چاہیئے۔ سالانہ اجتماع پر ان شاء اللہ صدر محترم ۱۰۰ فی صد بجٹ پورا کرنے والی مجالس کو سند امتیاز عطا فرمائیں گے۔ ایسی تمام مجالس کے قائدین کے نام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں بغرض دعا پیش کئے جائیں گے اس لئے تمام قائدین یہ اعزاز حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ضلع مردان۔ ٹوپی۔ ضلع گجرات: چک کنالوالی۔ کڑیانوالہ۔ کنجاہ۔ ضلع سرگودھا:۔ چک ۳۳ جنوبی۔ ۹۹ شمالی۔ ۳۵ جنوبی۔ ۳۸ جنوبی۔ ۴۰ جنوبی۔ ۹۸ شمالی۔ ۱۲۶ جنوبی۔ ۳۷ جنوبی ۸۶ جنوبی۔ $\frac{2}{T.D.A}$۔ سرگودھا کینٹ۔ ساہیوال۔ ۳۴ جنوبی۔ رکھ چراگاہ۔ ضلع لاہور: مغلپورہ بھوکی۔ کماس۔ جاہمن۔ جوڑا۔ سانگرہ۔ چونیاں۔ رتن لال مارٹاؤن۔ بھبہ۔ ضلع سیالکوٹ: سیالکوٹ۔ زومسکہ۔ ضلع گوجرانوالہ: حافظ آباد۔ چک چٹھہ ضلع شیخوپورہ سانگلہ ہل۔ کوٹ سوندھا کوٹ رحمت خان۔ سٹھیالی خورد۔ چک $\frac{1}{63}$۔ جھنگڑ۔ حاکم والا۔ چوڑ اسگھر۔ چک ۲۹۲۔ ۲۸۵ ٹگر نگل کالیہ۔ $\frac{22}{5}$۔ مانانوالہ۔ ڈیرہ داد پوترے۔ ضلع جھنگ بیرو۔ ضلع لائلپور: سمندری ۶۷ ر۔ب۔ چک چمبرہ۔ ۴۴۶ ٹھٹھہ کالر۔ گوجرہ۔ $\frac{300}{ج ب}$۔ ۲۶۱ /ر۔ب۔ ۸۹ /ر۔ب ۹۴ /گ ب۔ ۲۷۶ /گ۔ب۔ ماموں کانجن۔ ۳۲ /ج۔ب۔ ضلع ملتان: ملتان شہر۔ حسن پور کبیر والا۔ $\frac{13}{7}$۔ درکھانہ۔ ۱۶۳ /W.B۔ ضلع ساہیوال: نبولہ۔ ضلع ڈیرہ غازیخان بستی مندرانی۔ بستی چوہدری شرف دین۔ ضلع بہاولپور $\frac{63}{W.B}$۔ ۲۲ حمید آباد۔ ضلع بہاولنگر ۱۳ امداد ۱۶۶ امداد۔ ۱۶۸ امداد۔ ۱۹۱ /R۔ ۷۶ /R۔ ۳۲۷ /H.R۔ ۲۰۶ مرن مائنز ۵۶ /H.R ۱۶۹ امداد۔ چشتیاں۔ ۳۰/۳/آر۔ فورٹ عباس۔ ہارون آباد۔ ضلع رحیم یار خان جھبول۔ ۱۲۳ /P ضلع خیرپور: گوٹھ غلام محمد۔ گوٹھ فتح دین۔ جمال پور۔ گوٹھ محمد صادق۔ گمبٹ۔ ضلع جیکب آباد: شریف ملال ضلع لاڑکانہ: کھنڈو۔ وارہ۔ ضلع نواب شاہ: گوٹھ امام بخش۔ قمر آباد۔ دریا خاں مری قاضی احمد۔ گوٹھ بشیر احمد۔ محراب پور۔ لاڈ رسول بخش۔ ضلع حیدرآباد: ظفر آباد لاہنی۔ گوٹھ سلطان احمد کوٹ احمدیاں۔ گلاریچی۔ ٹنڈو محمد خان۔ کوٹ باغ دین۔ گوٹھ غلام نبی۔ ضلع سانگھڑ: گوٹھ چوہدری سلطان احمد۔ فتح پور۔ رادھن۔ ضلع تھرپارکر: ڈگری۔ نورنگر اسٹیٹ۔ کنری۔ پھرچھی نصرت آباد۔ ضلع میانوالی: بھکر۔ $\frac{47}{T.D.A}$۔

انصار اللہ کی رکنیت

اگر آپ خدام الاحمدیہ کے مستعد ممبر رہے ہیں اور اب آپ کی عمر چالیس ہو گئی ہے تو یقیناً اب آپ چاہیں گے کہ انصار اللہ کے بھی مستعد ممبر بنیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ارادے میں برکت دے اور آپ کو حقیقی معنوں میں انصار اللہ کا ممبر بننے کی توفیق دے۔ آمین۔

آپ اپنی جماعت کی مجلس انصار اللہ کے سیکرٹری تجنید کو ضرور اطلاع دیں کہ اب آپ کی عمر ۴۰ سال ہو گئی ہے۔

(قائد تجنید مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے (مینیجر)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار
ماہنامہ تحریک جدید ربوہ
آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو بھی پڑھائیں سالانہ چندہ صرف دو روپے
(مینیجنگ ایڈیٹر)

تبلیغی و علمی مجلہ
ماہنامہ الفرقان ربوہ
جس میں قرآنی حقائق بیان کئے جاتے ہیں الفرقان کے ایڈیٹر مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل ہیں
سالانہ چندہ صرف ۷/- روپے ہے (مینیجر)

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں دانت بغیر درد کے نکالے جاتے ہیں دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنے یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے۔ چائنہ ڈینٹل سروس۔ پانی والا تالاب نزد رنگ محل لاہور

مرض اٹھرا کا شافی علاج **حبوب مفید اٹھرا** چھ صد گولیاں بیس۲۰ روپے **ناصر دواخانہ ربوہ** فون ۳۴ **گول کچہری بازار لائل پور** فون ۲۰۵۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ جلسہ سالانہ کی اہمیت

احباب جماعت کو یہ بات پیش نظر رکھنی چاہیئے کہ چندہ جلسہ سالانہ ایک لازمی چندہ ہے جس کی شرح ماہوار آمد کا کم از کم دسواں حصہ یا سالانہ آمد کا ۱/۱۲۰ حصہ ہے۔ اس چندہ کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے مجلس مشاورت ۱۹۳۸ء کے موقع پر فرمایا:۔

"چندہ جلسہ سالانہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ سے ہی شروع ہے۔ بعض دوستوں نے غلطی سے یہ سمجھا ہے کہ یہ چندہ عام کا ہی ایک حصہ ہے جسے الگ کر دیا گیا ہے۔ حالانکہ مجھے ایک مثال بھی ایسی یاد نہیں جب چندہ جلسہ سالانہ کے لئے الگ تحریک نہ کی گئی ہو۔ تو یہ چندہ نہایت ہی پرانے چندوں میں سے ہے ....

پس جہاں میں سب کمیٹی کی یہ تجویز منظور کرتا ہوں کہ آئندہ چندہ جلسہ سالانہ لازمی ہوگا وہاں بجائے ۱۵ فی صدی کے میں دس فی صد مقرر کرتا ہوں .... مگر دس فیصدی چندہ کا یہ مطلب نہیں کہ جو پندرہ فی صدی دے سکتا ہے وہ بھی نہ دے۔ جو پندرہ فی صدی چندہ دیتا ہے اس کا خدا کے پاس اجر ہے اور ہم اس کے اجر کے رستہ میں روک نہیں بن سکتے۔ پس اس شرح میں اگر کوئی شخص خوشی سے زیادتی کرنا چاہے تو وہ ہر وقت کر سکتا ہے۔ لیکن وہ لوگ جو دس فی صدی چندہ نہیں دیتے انہیں ہم مجبور کریں گے کہ وہ دس فی صدی چندہ ضرور دیں"

چندہ جلسہ سالانہ کے متعلق حضور رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے مجلس مشاورت ۱۹۴۳ء کے موقع پر مزید فرمایا:

"مومنوں کا اس چندہ میں حصہ لینا ان کے ایمانوں کو ہمیشہ تازہ کرنے کا موجب بنتا رہے گا"

پس عہدیداران جماعت کو اس امر کی طرف خاص توجہ دینی چاہیئے کہ چندہ عام و حصہ آمد کے ساتھ اس اہم چندہ۔ چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی بھی ہوتی رہے تا کہ جلسہ سالانہ کے بڑھتے ہوئے اخراجات کے پورا کرنے میں دقت نہ ہو۔ اور دیگر لازمی چندہ جات کی طرح چندہ جلسہ سالانہ کا بجٹ بھی سو فی صدی پورا ہو جائے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

نمائندگان شوریٰ خدام الاحمدیہ

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ کی شوریٰ میں شمولیت کے لئے جو نمائندگان تشریف لائیں وہ اپنے ساتھ قائد مجلس کی تصدیقی چٹھی لے کر آئیں۔ جس میں اس امر کی وضاحت ہو کہ وہ مجلس کی طرف سے منتخب شدہ ہیں۔ نیز وہ لازمی چندہ جات کے بقایا دار نہیں ہیں۔ ایسے نمائندگان شوریٰ کی فہرست جلد مرکز میں ارسال کی جائے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

علمی و صنعتی نمائش

امسال سالانہ اجتماع کے موقع پر علمی و صنعتی نمائش کا انتظام ہوگا۔ جس میں اطفال ہاتھ سے بنی ہوئی چیزیں یا چارٹ وغیرہ یا چھوٹی موٹی خوبصورت اشیاء نمائش کے لئے لائیں گے اوّل دوم آنے والی مجالس اور اطفال کو انعامات دیئے جائیں گے اس لئے ناظمین اطفال خاص طور پر توجہ کریں۔ اجتماع کے اختتام پر جملہ اشیاء بحفاظت واپس کر دی جائیں گی۔

(منتظم نمائش سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ہر قسم کا سامان سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کیلئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں فون نمبر ۶۴۵۰۰

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں بیاہ شادی کے لئے سونے کے
جڑاؤ و سادہ سیٹ
چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ
فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائد اعظم لاہور فون ۵۲۶۲۳

خوشخبری
ہمارے ہاں سے
آٹا۔ بناسپتی گھی
کھانڈ و دیگر اشیاء
کرایہ بازار سے ارزاں نرخوں پر خرید فرماویں۔
نعمت سنز ہول سیل ڈیلرز
برکت منزل گول کریانہ والا جھنگ بازار لائل پور
فون ۶۹۶۴

ھو الشافی
گل گھوٹو (خناق حیوانات)
کے لئے اکسیر گل گھوٹو مجرب دوا ہے
ایک جانور کے لئے چار پیکٹ کا کورس ہے گل گھوٹو کی روک تھام کے لئے ہر صحت مند جانور کو حفظ ماتقدم کے طور پر خناق روک کا ایک ایک پیکٹ کھلا دیں۔
قیمت فی پیکٹ ایک روپیہ درجن یا زیادہ پر ۳۳ فی صدی کمیشن خرچ ڈاک ۱/۵۰ اس کے علاوہ
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کیمیکل گولبازار۔ ربوہ
کیو ریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۲۵ کمرشل بلڈنگ مال لاہور

حب اٹھرا رجسٹرڈ
مرض اٹھرا کی شہرہ آفاق دوا
مکمل کورس گیارہ تولہ ۲۰/- روپے
فی تولہ ۲ روپے
حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ فون ۴۸۴۴
بالمقابل ایوان محمود ربوہ

یک روزہ چوزے، چوزے، لیئر کی خوراک ٹیکے
ملنے کا پتہ:۔
خلیل پولٹری فارم ربوہ
ریٹ
یک روزہ چوزے ۹۰ چینی کر ۳۰۰/- روپے سینکڑہ
۳ فی صد زائد ... ۱۰۰ یا زائد خریدار کو ۱۰ فی صد زائد
یک روزہ مرغے ۵۰/- روپے سینکڑہ (مینجر)

TOYOTA
V.W
Specialists
MINI MOTORS
54-B GULBERG II. Phone 81442
(NEAR GULBERG POLICE STATION)

کاجل نور بصر
آنکھوں کی خوبصورتی کے لئے
قیمت ۵۰ پیسے
تیار کردہ دواخانہ خدمت خلق
ربوہ

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس پندرہ روپے **نور نظر** اولاد نرینہ کے لئے کورس ۲۵ روپے **خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گول بازار ربوہ فون ۳۸**

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پروگرام جلسہ سالانہ ۱۹۷۱ء

پہلا دن ۲۶ فتح ۱۳۵۰ ہش / دسمبر ۱۹۷۱ء بروز اتوار

اجلاس اوّل

۹-۱۵ تا ۹-۳۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵	افتتاحی خطاب	حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	مختلف مذاہب میں خدا کا تصور	مکرم میر محمود احمد صاحب ناصر پروفیسر جامعہ احمدیہ
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم (کی زندگی کا ایک پہلو) تبلیغ	مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد
۱۱-۴۵ تا ۱۲-۰۰	اعلانات	

اجلاس دوم

۱-۳۰ تا ۲-۰۰	نماز ظہر و عصر	
۲-۰۰ تا ۲-۱۵	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۲-۱۵ تا ۳-۰۰	مقام خلافت حضرت خلیفۃ المسیح اوّلؓ کی نظر میں	مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ
۳-۰۰ تا ۳-۴۵	حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ماننا کیوں ضروری ہے	مکرم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب (ناظر اشاعت لٹریچر و تصنیف)
۳-۴۵ تا ۴-۳۰	لین دین کے معاملات میں اسلامی تعلیم	مکرم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ سرگودہا

دوسرا دن ۲۷ فتح ۱۳۵۰ ہش / دسمبر ۱۹۷۱ء بروز سوموار

اجلاس اوّل

۹-۱۵ تا ۹-۳۰	تلاوت قرآن مجید و نظم	
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵	نبوت محمدیہ کی فیض رسانی	مکرم شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	ذکر حبیب (حضرت مسیح موعودؑ)	مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵	حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دو پیشگوئیاں (کوریا اور زار روس)	مکرم پروفیسر بشارت الرحمان صاحب ناظر تعلیم
۱۱-۴۵ تا ۱۲-۰۰	اعلانات	

اجلاس دوم

۱-۳۰ تا ۲-۰۰	نماز ظہر و عصر	
۲-۰۰ تا ۲-۱۵	تلاوت قرآن مجید و نظم	
۲-۱۵ سے	خطاب	سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تیسرا دن ۲۸ فتح ۱۳۵۰ ہش / دسمبر ۱۹۷۱ء بروز منگل

اجلاس اوّل

۹-۱۵ تا ۹-۳۰	تلاوت قرآن مجید و نظم	
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵	اشاعت اسلام کی راہ میں مشکلات اور ان کا حل	محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب (جج انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس)
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	اسلام میں اختلافات عقائد کی تاریخ	مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری (ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد و تربیت)
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵	فلسفہ نماز	مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم ارشاد وقف جدید
۱۱-۴۵ تا ۱۲-۰۰	اعلانات	

اجلاس دوم

۱-۳۰ تا ۲-۰۰	نماز ظہر و عصر	
۲-۰۰ تا ۲-۱۵	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۲-۱۵ سے	خطاب	سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

عبدالمالک خاں
ناظر اصلاح و ارشاد

گزشتہ ہفتہ کی اہم جماعتی خبریں

از ۱۷ر تبوک/ستمبر تا ۲۴ر تبوک/ستمبر

۱- حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اسلام آباد میں قیام فرما ہیں۔ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں

۲- مکرم صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب سلمہ ابن سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ وقفہ وقفہ سے آپ کو درد کا شدید دورہ پڑتا ہے۔ آپ کو بغرض علاج سی ایم ایچ میں منتقل کرایا گیا ہے۔ احباب خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے آپ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔

۳- محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب ایبٹ آباد میں قیام فرما ہیں۔ آپ کو دوبارہ کمر درد کی شدت تکلیف کے باعث ڈاکٹروں نے مکمل آرام کی ہدایت کی ہے۔ آپ کو شدید گھبراہٹ اور بے چینی بھی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

۴- صدر پاکستان کے اقتصادی مشیر جناب ایم ایم احمد پر ۱۵ر ستمبر ۱۹۷۱ء کو سکرٹریٹ بلڈنگ میں کیپٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے ایک ملازم محمد اسلم قریشی نے چھری سے قاتلانہ حملہ کیا جس کے نتیجہ میں آپ شدید طور پر زخمی ہو گئے۔ آپ کے بائیں جانب پسلیوں کے نیچے تین انچ زخم آیا۔ سر انگلیوں اور بائیں ٹانگ پر بھی زخم آئے۔ آپ کو فوراً پولی کلینک پہنچایا گیا۔ جہاں آپ کو ابتدائی طبی امداد دی گئی۔ بعد میں آپ کو کمبائنڈ ملٹری ہسپتال لے جایا گیا۔ جہاں پر بریگیڈیر شوکت علی سرجن اور کرنل محمود الحسن سرجن نے آپ کا اپریشن کیا۔ آپ کو آبزرویشن روم سے وی آئی پی روم میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ جہاں آپ کی صحت بفضل اللہ تعالیٰ تیزی سے بہتر ہو رہی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے محترم جناب ایم ایم احمد کا حافظ و ناصر ہو۔ آپ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ اور آپ کو قوم و ملک کی بیش از بیش گراں قدر خدمات بجا لانے کی توفیق بخشے۔ نیز احباب جماعت کی حفاظت تائید و نصرت اور پاکستان کی سالمیت کی حفاظت۔ اس کے اندرونی و بیرونی دشمنوں کی ناکامی و نامرادی اور اس کی ترقی و خوشحالی کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

۵- مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری مبلغ فجی کا ہسپتال میں کامیاب اپریشن ہوا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

۶- ۱۸ر تبوک کو یہاں مسجد مبارک ربوہ میں نماز جمعہ محترم مولانا عبدالمالک خاں صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے پڑھائی۔ آپ نے خطبہ جمعہ میں اس امر کو تفصیل سے بیان کیا کہ حق جسے قرآن مجید میں صراط مستقیم کے الفاظ سے بھی یاد کیا گیا ہے بہرحال دنیا میں غالب آکے بغیر نہیں رہتا۔ آپ نے واضح فرمایا کہ ہزار دل منحا لفتوں مسلسل ریشہ دوانیوں اور ایذا رسانیوں کے باوجود حق کے علمبردار آگے ہی آگے بڑھتے اور دنیا میں غالب آتے چلے جاتے ہیں۔ وہ مخالفتوں ریشہ دوانیوں اور ایذا رسانیوں کا مقابلہ دعاؤں سے کرتے ہیں۔ موجودہ ایام میں آپ نے احباب جماعت کو جماعت کی حفاظت اور اس کی ترقی نیز دنیا میں اسلام کے غلبہ کے لئے درد و سوز کے ساتھ دعائیں کرنے کی تلقین فرمائی۔

دُعاؤں کا مجموعہ
دُعائیہ سلیٹ مجلّد
ملنے کا پتہ: بکڈپو گولبازار ربوہ